بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

In the name of Allah, the Gracious, the Merciful.

AHMADIYYA
MUSLIM JAMA'AT
Belgium

www.islamahmadiyya.be
info@islamahmadiyya.be
@AhmadiyyaBE

خلاصہ خطبہ جمعہ 13 جنوری 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بعض صحابہ کا کچھ ذکر رہ گیا تھا۔ آج اس سلسلہ میں حضرت عبد اللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کے بارہ میں پہلے بیان کروں گا۔ ایک مہم کے موقعہ پر آپ کو امیر مقرر کرتے ہوئے آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں تم پر ایک ایسے آدمی کو امیر مقرر کر کے بھیجوں گا جو اگرچہ تم سے زیادہ بہتر نہیں ہو گا لیکن بھوک اور پیاس کی برداشت میں تم سے زیادہ مضبوط ہو گا۔ روایات میں آتا ہے کہ اسلام میں سب سے پہلے جھنڈے کی ابتداء حضرت عبد اللہ بن جحش نے کی اور سب سے پہلا مال غنیمت بھی انہی کا حاصل کیا ہوا تقسیم کیا گیا۔ غزوہ احد کے دن حضرت عبد اللہ کی تلوار ٹوٹ گئی تھی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ارجون کھجور کی ایک شاخ مرحمت فرمائی پس وہ ان کے ہاتھ میں تلوار کی طرح ہو گئی اور اس دن سے آپ ارجون کے لقب سے مشہور ہوئے۔ ابو نعیم کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن جحش اپنے رب کی قسم اٹھانے والے، اور محبت الٰہی کو قلب میں جگہ دینے والے اور سب سے پہلے اسلامی جھنڈا قائم کرنے والے تھے۔

اگلا ذکر حضرت صالح شکران رضی اللہ عنہ کا ہے۔ روایات میں آتا ہے کہ پہلے یہ غلام تھے اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ بدر کے بعد انہیں آزاد فرما دیا تھا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد جن لوگوں کو غسل دینے کی سعادت نصیب ہوئی ان میں حضرت شکران بھی تھے۔ روایت میں آتا ہے کہ جب لوگ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دینے کے لئے اکٹھے ہوئے تو گھر میں صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ ہی تھے۔ راوی کہتے ہیں حضرت علی نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے سینے سے سہارا دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیض آپ پر ہی تھی۔ کچھ احباب آپ کا پہلو بدل رہے تھے اور حضرت اسامہ اور صالح شکران پانی ڈال رہے تھے اور حضرت علی آنحضرت ﷺ کو غسل دینے لگے۔

روایت میں آتا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت صالح شکران کے صاحبزادے کو حضرت ابو موسیٰ اشعری کی طرف روانہ کیا اور کہا کہ میں تمہاری طرف ایک صالح آدمی عبد الرحمن بن صالح شکران جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام تھے کو بھیج رہا ہوں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ان کے والد کے مقام کا لحاظ رکھتے ہوئے ان سے سلوک

کرنا۔ حضرت صالح شکران کی وفات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ہوئی۔ حضرت صالح شکران سے مروی ہے کہ میں نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو گدھے پر سوار خیبر کی طرف جاتے ہوئے دیکھا۔ آپ ﷺ اشارے سے نماز ادا کر رہے تھے یعنی سواری پر بیٹھے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ بھی ایک مسئلہ ہے کہ سواری میں نماز ادا کی جاسکتی ہے کہ نہیں۔

اگلا ذکر حضرت مالک بن دخشن کا ہے۔ ان کی شادی جمیلہ بنت ابی بن سلول سے ہوئی جو رئیس المنافقین عبد اللہ بن ابی سلول کی ہمشیرہ تھیں۔ غزوہ بدر کے قیدیوں کے حوالہ سے ایک روایت میں آتا ہے کہ حضرت مالک بن دخشن ایک اور شخص کے ساتھ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ نے فرمایا تھا کہ جو اس جنگ میں کسی کو قتل کرے گا اسے اتنا ملے گا اور جو کسی کو قید کرے گا اسے اتنا ملے گا۔ ہم نے ستر لوگوں کو قتل کیا اور ستر کو قید کیا ہے۔ اس پر حضرت سعد بن معاذ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم بھی ان لوگوں کی طرح کرسکتے تھے مگر ہم نے اس وجہ سے نہیں کیا کہ ہم مسلمانوں کی پیچھے کی طرف سے حفاظت کررہے تھے۔ غنیمتیں تھوڑی ہیں اور لوگ بہت ہیں۔ اگر آپ ان لوگوں کو اتنا دیں گے جس قدر آپ نے وعدہ کیا ہے تو بعض لوگوں کے حصہ میں کچھ بھی نہیں آئے گا۔ پس یہ لوگ باتیں کرتے رہے کہ اتنے میں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ وہ تجھ سے اموال غنیمت سے متعلق سوال کرتے ہیں۔ تو کہہ دے کہ اموال غنیمت اللہ اور رسول کے ہیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت خارجہ بن زید، زیاد بن لبید، حضرت خالد بن بقیر اور حضرت عمار بن یاسر کا ذکر کیا۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ ایک افسوس ناک خبر بھی ہے کہ برکینا فاسو میں ہمارے ۹ احمدی شہید کر دئے گئے۔ بڑا افسوس ناک واقعہ ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔۔ بڑے ظالمانہ طریقے سے ان کو شہید کیا گیا۔ ان کے ایمان کا امتحان بھی تھا جس پر وہ ثابت قدم رہے۔ اس کی تفصیلات کچھ آئی ہیں اور کچھ آرہی ہیں اس لئے تفصیلی ذکر میں انشاء اللہ اگلے خطبہ جمعہ میں کروں گا۔ اللہ تعالیٰ ان سے رحم کا سلوک فرمائے، سب کے درجات بلند کرے۔ دعا بھی کرتے رہیں۔ دہشت گرد دھمکی دے کر گئے ہیں کہ اگر دوبارہ مسجد کھولی تو ہم دوبارہ آئیں گے اور حملہ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ وہاں کے احمدیوں کو ان کے شر سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا
وَمِنْ سَيِّئَاٰتِ اَعْمَالِنَا مَن يَّهْدِهِ اللهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلاَ هَادِىَ لَهُ ۞وَاَشْهَدُ أَنْ لآ
اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُه۞عِبَادَاللهِ رَحِمَكُمُ
اللهُ۞اِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْ كُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ اَكْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89